

<p>ع          کیا کروں فوج ہی مطلق نہیں لڑا اب          ہوں بنا کر مریح سب بات پر ملتی ہوا اب</p>	<p>ع          بونے سب کیا کہیں وہ بھلاک میں          کچھ ترال میں جیسے نہ زمین کچھ ڈوب گئے</p>	<p>ع          عیط میں ہو یہ علماء خدا خیر کرے          کہیں ہی عباس سے نہاوار خدا خیر کرے</p>
<p>ع          جوڑاں لگاؤ دو جا رسا لے جانے          نیچے ہی مریح کو اب لاکھ افسوس میں جانے</p>	<p>ع          کسی کی جان کچھینے کے میدان میں          بارو سب پھیر کر کوئی اور نہیں</p>	<p>ع          وہ کہہ کر باقی حال جاننا چاہتا ہے          جاکے غازی نے مل کر گارڈیاں دیا ہے</p>
<p>ع          تمہارے لگا لگا ہوا وہ مقدر بیت          بے سکنہ کے پلائے ہوئے کونو کہہ دیت</p>	<p>ع          خیر شاہ تلک مشک اگر جا ہو بھی          پھر تعین جان لڑم سب کی اجاں ہو بھی</p>	<p>ع          تیسرا کو کر دیا رو بہ نے لیستان خالی          ایک عباس میں ہوا اور سارا ہوسلا خالی</p>

<p>۱۰۷ شک کے لئے گندھک اور عسل کا آملا جو بوجھ کے دو قطر پر چھین کر کھائیں سبب پانی کی کمی ہو کر ہونے لگتی ہے</p>	<p>۱۰۸ پانی میں نظر آنے والی مٹی کو پھینک کر خاک نشان زیتون سے بن کر چوبقہ کھا جائے کہ کویا بن اور اسے اسدم کیوں چیلے آتے ہیں اسوار و پیاد اسدم</p>	<p>۱۰۹ پانی بنا چھین کر اگر اس کا کون سا رنگ ہو تو اس سے نہا کر دیکھیں تو اس سے</p>
<p>صاحبو دیکھو نہ اس امر میں تاخیر کرو ابھی عباس پر بوجھ لگائی نہ میر کر دو</p>	<p>کھا جائے کہ کویا بن اور اسے اسدم کیوں چیلے آتے ہیں اسوار و پیاد اسدم</p>	<p>تین دن گذر کر اس پانی کا گڑھیا نہیں اوپر کوثر سے بہ بہتر کسی عنوان نہیں</p>
<p>۱۱۰ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>	<p>۱۱۱ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>	<p>۱۱۲ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>
<p>۱۱۳ ابھی بنگ بوس مار کر تیر دن کی نہیں عباس پر بوجھ لگائی نہ میر دن کی</p>	<p>۱۱۴ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>	<p>۱۱۵ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>
<p>۱۱۶ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>	<p>۱۱۷ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>	<p>۱۱۸ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>
<p>۱۱۹ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>	<p>۱۲۰ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>	<p>۱۲۱ بچہ کو اس سے شک ہو کر نور سے بچھڑ جائے تو اس سے بچہ کو اس سے شک ہو کر</p>

<p>شکستہ کو کسے مارا تو بھونکے شکستہ پر ایک کبیرے پر کبیرا چلا کون شمشیر کا اس شکستہ پر کرا چلا میں کا اور سے نہیں آئے اس کو کھانا</p>	<p>شکستہ شکستہ شکر شکستہ شکستہ پیشی شکستہ کی وجہ سے پتھر پتھر شکر کو کیا ناندہ پڑا اس کی آج جان شش پیشش تے میں بی بی پر ہونچا چہی</p>	<p>شکستہ شکستہ شکستہ کی کرتا تو کون شکستہ شکستہ سے پتھر پتھر تکرار سے کھانا کھانچہ شکستہ صبا ڈال دی تو ڈال گیا بین شکر ٹوٹا لگا تو شکستہ سے اربا پتھر چھوڑا</p>
<p>دقتند اس خاڑی کو گواہی دے غافلے ہو شکستہ پر وار پر است کوئی آئے تو ہوا</p>	<p>کچھ مجھے مرگ سکینے سے نہ ہو گا حاصل تھی سی اسکی اگر جان کی کیا حاصل</p>	<p>چیتا چیتک کہ عہدار ہو یہ مشک بھی ہو بیشک اسے ہاتھ نہیں تلوار ہو یہ مشک بھی</p>
<p>شکستہ میں چاہتا کہ تو اس سے شکستہ جان تو ہوا اس پر نہ جانا شکستہ سے بوجھ وہ شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے</p>	<p>شکستہ تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے</p>	<p>شکستہ تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے</p>
<p>بڑوں کی تاپوں تلوارین بھی کتا جاتا تاپتہ وار ہوں بین مشک پتا جاتا</p>	<p>تو بھی گرو کی آئے پیار مجھے آجائے رحم بھی پتہ نگار مجھے آجائے</p>	<p>کیا کوئی زخم عہدار نہ کسا تا ہو گا رشتہ داری کے سبب سر پتا ہو گا</p>
<p>شکستہ تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے</p>	<p>شکستہ تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے</p>	<p>شکستہ تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے تو شکستہ کو کسے کسے کسے کسے</p>
<p>ہاتھ کیوں اپنی جوانی سے بھلا دھو سکو لوک سڑائی کو لیے جان عبت کھو سکو</p>	<p>اور تلوار ار کے اگر کچھ تھپے سار ہی ملن اس قسادت کا نہ والہ تکر خرابی نہیں</p>	<p>ایک کا تلواروں کو ناکہ نہ کرکس بھرو اور کچھ تکر کو نہیں مشک نشانہ کرلو</p>

<p>۱۲۱          چوں کہ گویا کعبہ کی گنجینہ          چوں کہ گویا کعبہ کی گنجینہ          چوں کہ گویا کعبہ کی گنجینہ          چوں کہ گویا کعبہ کی گنجینہ</p>	<p>۱۲۲          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ</p>	<p>۱۲۳          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ</p>
<p>۱۲۴          خاکسار نوحی بیدین نے جلالی تلوار          اپنے نشانے پہ علمدار نے کھائی تلوار</p>	<p>۱۲۵          حمیہ اہل حرم نعر سے کہ دور نہ تھا          وان بیوچہ ناصر القدر کو منظور نہ تھا</p>	<p>۱۲۶          بولے تھے اور دل اور زبان حقاً تمہارا          کوئی دنیا میں نہ پھر ہو دیکھا تمہارا</p>
<p>۱۲۷          اہل حرم کی گنجینہ کی گنجینہ          دل سے کہنے کا عباس کو چھوڑ کر          خدا کو جان بھی ادا کرتے تھے</p>	<p>۱۲۸          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ</p>	<p>۱۲۹          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ</p>
<p>۱۳۰          اسطرح دھشک سنبھالی سپر حیدری          تیرہ دھشک لیا دانتوں میں اس مضطر</p>	<p>۱۳۱          کیا یہ حضرت کی کہ سانس مارے ہم پر          کہ خنہ نے ہم عباس کے مارے ہم پر</p>	<p>۱۳۲          بعد کہ نہ ہی کہ بر آتے لاشہ دیکھا          بلکہ کہ نہ بلکہ کاہر میری فحاش دیکھا</p>
<p>۱۳۳          اور اس دھشک بوردان کو سب سے          دیکھ کر کہ دھشک بوردان کو سب سے</p>	<p>۱۳۴          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ</p>	<p>۱۳۵          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ          کعبہ کی گنجینہ کی گنجینہ</p>
<p>۱۳۶          دل سے عباس کے گراما لاطس گراما          مشک سے پانی گرا گھونٹتے عباس گراما</p>	<p>۱۳۷          غیر خالق کوئی کیا جاے جگر کی حالت          چون مکان خم بردار و طسو کر کی حالت</p>	<p>۱۳۸          مر جا ہی مجھے تھے نے کبھی فرما بلہ تھا          دار بھی کوئی فرما کو پسند آیا تھا</p>

<p>علم تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان</p>	<p>علم بہت سے غائب ہیں کون کون کا جان بہت سے غائب ہیں کون کون کا جان بہت سے غائب ہیں کون کون کا جان بہت سے غائب ہیں کون کون کا جان</p>	<p>علم تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان</p>
<p>دار کے ساتھ ہر انسان میں کھل بیٹھتے تیرے ہر وار پر ہر لوگ اچھان پڑتے تھے</p>	<p>ہوئے مرفیہ میری آواز گئی ہو گئے ہوئی تو نے وہ آواز علی ہو گئے</p>	<p>تم گرد اور علم آ کے آشنا کلب تم نور جاؤ علم دار کھائے کلب</p>
<p>علم تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان</p>	<p>علم جان عباس کی بابا بے نام نہ نہ فریاد کیا جانے کون کون کا جان</p>	<p>علم تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان</p>
<p>دوسری بار بھی ساحل پہ لڑائی دیکھی بین و دین ترے ہاتھوں کی صفائی دیکھی</p>	<p>شہلے کٹوا کر جو لوگوں کو کھڑا ہوتا تھا بین دیکھا تھا بد شہلے ترے ہوتے تھا</p>	<p>میرے کانوں میں سگینہ کی صدا آئی ہو کیا دے سلا میرے یہ ماہ لقا آئی ہے</p>
<p>علم تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان</p>	<p>علم سورہ صافات میں ہے یہ بیت حال اب علم دار لیا جا رہا ہے غمگین</p>	<p>علم تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار بنیاد تو نہیں مگر کون کون کا جان</p>
<p>جب ترا نام ہر گن سے گنا تھا تجربہ دار بیوقوفی تھا بظرف بخوار</p>	<p>مذہب رویشے تھرون دکھایت کیجیے میرے چہرے علم اکبر کو عنایت کیجیے</p>	<p>اور یہ کہتی ہو وہ رو کو مجھے جانے دو اک نظر شکل چھا جان کی دیکھ آئے دو</p>

